صرف سرکاری استعمال کے لئے

ہدایتی کتابچہ

برائے

رجسٹریشن/ اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز/ سپروائزرز و شمار کنندگان

در آزاد جموں و کشمیر

بسلسلہ

تیاری انتخابی فہرستہاء سال **2016**ء

جاری کردہ

جناب جسٹس غلام مصطفیٰ مغل

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آزادجموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات مورخہ 25 رمئی 2016ء سے 25 رجولائی 2016ء کے درمیانی عرصہ میں منعقد ہوں گے۔ موجودہ انتخابی فہرستہاء سال 2011ء میں تیار کی گئی تھیں جن میں دوہرے ووٹ کے اندراج کے ساتھ ساتھ بے شمار اغلاط کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ مورخہ 24 فروری 2016ء کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ ہونے والے مشاورتی اجلاس میں جملہ سیاسی جماعتوں کے نمائندین نے نئی انتخابی فہرستہاء تیار کرنے کا تقاضا کیا ہے۔ نئی انتخابی فہرستہاء کی تیاری کے سلسلہ میں مورخہ 27 فروری 2016ء کو چیف الیکشن کمشنر آزادجموں وکشمیر کی زیرِ صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں آزادجموں وکشمیر کے تینوں انتظامی ڈویژنز کے کمشنر صاحبان کے علاوہ سیکرٹری بورڈ آف ریونیو نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ عام انتخابات 2016ء کے لئے شناختی کارڈ کی بنیاد پر نئی انتخابی فہرستہاء (جو کہ کمپیوٹرائزڈ ہوں گی) تیار کی جائیں گی۔ مورخہ 03-03-2016 کو رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز، سپروائزرز اور شمارکنندگان کی تربیت کیلئے ڈپٹی کمشنر صاحبان اپنے اپنے اضلاع میں تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کریں گے اور اس سلسلہ میں الیکشن کمیشن کے ضلعی افسران بھی ڈپٹی کمشنر صاحبان کی معاونت کریں گے۔

صحیح انتخابی فہرستیں منصفانہ انتخابات کیلئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ صحیح انتخابی فہرستوں کی تیاری کی اولین ذمہ داری شمارکنندگان اور سپروائزر صاحبان پر عائد ہوتی ہے یہ کام ان کے سرکاری او رقومی فرائض میں شامل ہے۔ شمارکنندگان اور سپروائزرز کے کام کی جانچ پڑتال افسران بالا کریں گے۔

نئی انتخابی فہرستہاء کی تیاری کی نگرانی کمشنر صاحبان، ڈپٹی کمشنر صاحبان کریں گے اور نئی انتخابی فہرستہاء گھر گھر کی بنیاد پر اندراج کے ذریعے مرتب کی جائیں گی۔ ووٹ کے اندراج کیلئے الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء (آرڈیننس I آف 1970ء) میں دی گئی بذیل شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا:۔

i- ووٹر آزادجموں وکشمیر کا باشندہ ہو۔

ii- وہ NADRA کی طرف سے جاری کردہ **"قومی شناختی کارڈ"** (CNIC)، NADRA کی طرف سے جاری کردہ **"فارم ب"** اور 1989ء مابعد کا مہاجر جموں وکشمیر ہونے کی صورت میں آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر کی طرف سے جاری کردہ **"ریفیوجی"** کارڈ کا حامل ہو۔

iii- وہ 18 سال سے کم عمر کا نہ ہو۔ نیز **"فارم ب"** کی صورت میں اُس کی عمر Qualifying Date تک 18 سال پوری ہوتی ہو۔

iv- جسے کسی عدالت مجاز نے فاتر العقل قرار نہ دیا ہو۔

v- بیرون ملک مقیم افراد جن کے شناختی کارڈز پر مستقل پتہ بیرون ملک کا درج ہے تو ایسے اشخاص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے آزاد کشمیر کے پتہ پر ووٹ درج کرواسکتے ہیں۔

vi- 1989ء کے بعد مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کر کے آزاد کشمیر کے عارضی کیمپوں میں رہائش پذیر مہاجرین کی علیحدہ فہرستیں مرتب کی جائیں گی جنہیں ان کیمپس کے متعلقہ وارڈز کے ساتھ علیحدہ شامل کیا جائے گا۔ ان فہرستوں پر مہاجرین 1989ء واضح طور پر تحریر کیا جائے گا۔

vii- ووٹ کا اندراج شناختی کارڈ میں درج کئے گئے **"مستقل پتہ"** پر ہوگا اگر کوئی شخص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے عارضی پتہ پر ووٹ درج کروانا چاہتا ہوتو اپنے مستقل پتہ والے رجسٹریشن آفیسر سے اس امر کا تصدیقی سرٹیفکیٹ حاصل کر کے دے گا کہ مستقل پتہ پر اُس کا ووٹ درج نہیں ہے (ملاحظہ فرمائیں دفعہ 10 اور دفعہ 12 الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء)۔

viii- اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تابع رجسٹریشن آفیسرز کی معاونت کریں گے تاہم قانوناً انتخابی فہرستوں کی تیاری کی بنیادی ذمہ داری رجسٹریشن آفیسرز پر عائد ہوتی ہے۔ رجسٹریشن آفیسرز ناگزیر حالات میں اپنے اختیارات اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز کو بھی سونپ سکتے ہیں جس کی الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء میں گنجائش موجود ہے۔

ix- سب سے پہلے شمارکنندگان اپنے علاقے کے مکانات پر چاک یا مارکر سے ہر محلہ/ڈھوک کے ایک سرے سے دوسرے تک تسلسل سے نمبر لگائیں گے اور مکان کا نمبر لگانے کے ساتھ ساتھ "فہرست مکانات" میں جس کا فارم طبع شدہ ہے پر مکان نمبر معہ دیگر کوائف یعنی سربراہ کا نام اور پتہ درج کر کے فارم ۔۲ گھر کے سربراہ یا اس کی عدم موجودگی میں گھر کے ایسے فرد سے پُر کروائے گا جو بطور ووٹر درج کئے جانے کا اہل ہو۔ اگر فارم پُر کرنے والا شخص ناخواندہ ہے تو شمارکنندہ یہ فارم خود پُر کر کے اُس کے دستخط یا نشان انگوٹھا فارم پر حاصل کرے گا۔

x- انتخابی فہرست کے کسی کالم میں "ایضاً" ("۔") کا نشان استعمال نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر کالم میں پورے کوائف درج کرنا ہوں گے۔

xi- شمارکنندہ اپنی تسلی کرنے کے بعد فارم II پر درج کردہ سرٹیفکیٹ پر دستخط کرے گا کہ اس نے یہ کوائف متعلقہ گھر میں جا کر حاصل کئے ہیں۔

xii- شمارکنندہ اس بات کی تسلی بھی کرے گا کہ ووٹر نے فارم میں تمام کوائف واضح اور مکمل طور پر درج کر دیئے ہیں۔

xiii- شمارکنندہ گھر گھر جانے کے بعد نئے ووٹ کے اندراج کیلئے ایک حلفاً تصدیقی سرٹیفکیٹ دے گا کہ اُس نے تمام ووٹ درست طور پر درج کئے ہیں۔

سپروائزر صاحبان کے فرائض

<><><>

(i) سپروائزر صاحبان ساتھ ساتھ شمارکنندگان کی طرف سے گھر گھر میں اندراج کوائف کے عمل کی پڑتال کرے گا۔

تیاری مسودہ جات انتخابی فہرست

<><><>

فارمز کی جانچ پڑتال کے مراحل طے کرنے کے بعد شمارکنندگان کو دو مرتبہ انتخابی فہرست کی کاپیاں طبع شدہ فارم-I پر تیار کرنی ہوں گی (پہلی بار گھر گھر کی بنیاد پر اندراجات رائے دھندگان کے بعد اور دوسری مرتبہ ریوائزنگ اتھارٹی کے پاس دائرشدہ اعتراضات پر سماعت وفیصلہ جات کے بعد بطور حتمی فہرست)۔

(i) فارم II جس ترتیب سے ختمی کئے گئے ہیں اسی ترتیب سے پہلے مرد ووٹرز کی فہرست تیار کی جائے گی اور اُس کے بعد خواتین ووٹرز کی فہرست تیار کر کے مرد ووٹرز کی فہرست کے ساتھ منسلک کردی جائے گی۔

(ii) ہر دیہہ اور وارڈ کی مسودہ انتخابی فہرست کے اختتام پر شمارکنندہ اور سپروائزر دونوں آخری اندراج کے نیچے ایک لکیر کشید کر کے دستخط کریں گے۔

نوٹ

<><><>

(الف) آزاد جموں وکشمیر الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء کی دفعہ 13 کی رو سے کوئی بھی شخص انتخابی فہرست میں صرف ایک ہی انتخابی علاقہ میں اپنا نام بطور ووٹر درج کروا سکتا ہے اگر کوئی شخص متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دیگر کسی علاقہ کی انتخابی فہرست میں اپنا دوہرا ووٹ درج کروائے گا تو ایسا شخص متذکرہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 13(2) کے تحت کم از کم ایک ماہ قید یا 5000 روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(ب) کوئی شخص جو جعلی اقرار کرے یا ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے یا جس کے درست ہونے کا اسے یقین نہ ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات آزاد کشمیر 1860 (ایکٹ XL آف 1860) کی دفعات 172، 173، 174، 175، 177، 178، 179، 180، 182، 186، 187، 188، 189، 191، 196، 197، 198، 199، 200، 464 اور 471 کے تحت مستوجب سزا ہے۔

(ج) واضح رہے کہ متذکرہ بالا ضمن الف وضمن ب کی رو سے تشکیل پانے والے جرائم کی سماعت کے سلسلہ میں متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 19 کے تحت رجسٹریشن آفیسر کو ضابطہ فوجداری کی رو سے سمری ٹرائل کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔

(د) اگر کوئی رجسٹریشن آفیسر یا اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر یا کوئی دیگر سرکاری اہلکار اپنے فرائض سے غفلت یا لاپرواہی کا مرتکب ہوتا ہے تو متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 15-A کے تحت اُسے معطل کیا جا کر اُس کے خلاف انضباطی کارروائی کیلئے معاملہ مجاز اتھارٹی کو بھیجا جائے گا۔

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن امید کرتا ہے کہ جملہ رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز، سپروائزز و شمارکنندگان اس اہم قومی فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں اپنے فرائض پوری تندہی، جانفشانی، محنت اور دیانتداری سے سرانجام دیں گے۔

<><><>